سوال

(652) عجیب فتوے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عجیب فتوے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عجیب فتوے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایسے روشن خیال تھے کہ ان نزدیک اہل سنت یعنی ناجی فرقے کی پہچان ہی یہ ہے۔ کہ ہر نیک وبد کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرے شرح فقہ اکبر مگر آج کل ان کے نام لیوا مقلدین کا یہ حال ہے کہ آج تک بھی بعض اطراف ہے یہ آواز آتی ہے کہ اہلحدیث کے پیچھے نماز درست نہیں کیوں؟ دلیل کیا دیں مقلدی کا کام ہے کہ دعویٰ کرے تو اپنے امام کے لفظوں میں دلیل دے اس لئے ضروری تھا کہ اس مسئلہ پر بھی اپنے امام کا قول نقل کرتے تھے مگر قول امام کہاں سے لائیں اس لئے طبیعت کا بہلاوہ کرنے کو حجتیں لگا لیتے ہیں۔

چنانچہ ایک سوال مع جواب درجہ ذیل ہے۔

’’کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرح متین دریں مسئلہ کہ ایک شخص پش امام کسی مسجد کا اپنا مذہب اہلحدیث ہمیشہ سے رکھتا ہے مگر امین با لجہر ورفع الیدین پہلے سے ظاہر نہیں کرتا تھا اب چند ماہ سے آمین با لجہر ورفع الیدین کرنے لگ گیا ہے اور مقتدی تمام حنفی ہیں آیا اس امام کے پیچھے نماز درست ہوجاوے گی یا نہیں اور یہ فعل امام کا شریعت مطہر کے مطابق ہے یا خلاف ہے بینوا توجروا۔ (مرسلہ حاجی دین محمد از جنید محلہ قاضیاں)

الجواب۔ چونکہ اہلحدیث نجاست کنویں میں گر جانے سے یا کسی جانور کے کنویں میں مر جانے یا پھنس جانے سے پاک نہیں کرتے اور خون یا ریم نکلنے اور قے آنے سے وضو نہیں کرتے اور عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے بدواں انزال غسل نہیں کرتے اور سوتی موزہ پر مسح کرتے ہیں اور منی غالبا نجس نہیں جانتے ان وجوہات سے حنفیوں کو مناسب نہیں کہ اہلحدیث کے پیچھے نماز ادا کریں اور اگر معلوم ہو جاوے کہ اہلحدیث امام نے ایسے کنویں سے پانی لے کر وضو کیا ہے جس میں نجاست پڑی ہوئی تھی یا یہ کہ باوجود خون نکلنے اور قے آنے کے اس نے تازہ وضو نہیں کیا یا معلوم ہو جاوے کہ اس کے کپڑے منی آلود ہیں تو ایسی صورت میں حنفی کی نماز ایسے امام کے پیچھے جائز نہ ہوگی (خادم شرع محمد خلیل از کوٹلہ)

اہلحدیث

سوال ۔ غیر مقلد سے ہے جواب اس کے عوارض منفکہ سے بھلا ایسے مفتی صاحب کہہ سکتے ہیں ہمیں خدا کا خوف ہے بندہ خدا سوال تو آمین رفع یدین کرنے والے سے ہے آپ ان افعال کی بناء پر اگرنا جائز کہتے ہیں توکہیے ہمیں کوئی نقصان نہیں ۔ کیونکہ ہم تو آپ ہی کے کنویں سے پانی لے کر وضو کرتے ہیں اور سب کچھ آپ کے سامنے ہے مگر یہ تو فرمایئے کہ آپ کے بھائی بندہ تین مذہب والے جب ایسے کام کریں تو ان کے پیچھے کیوں آپ نماز پڑھتے ہیں کیوں حرم شریف میں ان اماموں سے دریافت نہیں ۔ کرتے کہ آج تم نے غسل کیا یا نہیں ؟

ہاں ہم پوچھتے ہیں کہ یہ دعوی آپ کا بھی دلیل طلب ہے کہ ایسے لوگوں کے پیچھے نماز درست نہیں جو ایسے کام کریں سچے مقلد ہیں تو اپنے امام صاحب کا کوئی قول نقل کریں ورنہ تقلید کا جواب سنیئے صاحب مسلم الثبوت لکھتے ہیں ۔

اما المقلد فمستندہ قول مجتہدہ مقلد کا اعتماد صرف اپنے امام کے قول پر ہے وگر ہیچ پس فیصلہ آسان ہے جس کے پیچھے آپ چاہیں منع کا فتوی دیں مگر اپنے امام کا قول دکھا کر ورنہ آپ کی تقلید کی خیر نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 633

محدث فتویٰ